مدنی قاعدہ

درجہ ابتدائیہ کے طلبہ کے لیے قراءت
قرآن کی تعلیم

مسجد نبوی میں قرآن کریم اور
علمی متون کے حلقہ کا مقررہ نصاب

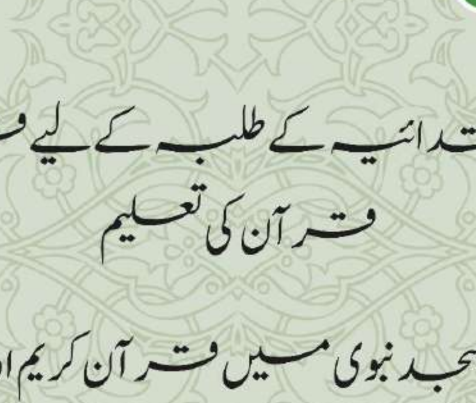

د. عبدالمحسن بن محمد القاسم
امام وخطیب مسجد نبوی شریف

باللغة الأردية

مدنی قاعدہ

درجہ ابتدائیہ کے طلبہ کے
لیے قراءت قرآن کی تعلیم

مدنی قاعدہ

درجہ ابتدائیہ کے طلبہ کے لیے قراءت قرآن
کی تعلیم

مسجد نبوی میں قرآن کریم اور
علمی متون کے حلقہ کا مقررہ نصاب

د. عبد المحسن بن محمد القاسم

امام وخطیب مسجد نبوی شریف

بسم الله الرحمن الرحيم

مُقدّمة

الحمد لله رب العالمين، والصلاة والسلام على نبينا محمد وعلى آله وصحبه أجمعين.

حمد وثنا کے بعد!

علم کی نعمت نے امت محمدیہ کو معزز بنایا ہے، چنانچہ قرآن کی سب سے پہلی آیت علم کی ترغیب سے متعلق ہی نازل ہوئی، فرمان باری تعالیٰ ہے: ﴿ اقرَأ بِاسْمِ رَبِّكَ الذِي خَلَق ﴾ [العلق:١] پڑھ اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا۔

چونکہ قراء حضرات علم سیکھنے اور سکھانے میں بنیاد کی حیثیت رکھتے ہیں، لہٰذا میں نے (کتاب ہذا میں) اس علم کے اصول و قواعد جمع کیے ہیں۔ میرا ارادہ یہ ہے کہ اس کتاب میں تمام قواعد بڑے سہل اور آسان انداز میں بیان کیے جائیں، نیز ابتدائی درجہ کے طلبہ کو مختصر مدت میں ہی قراءت قرآن میں مہارت حاصل ہو جائے، زیر نظر کتاب کا نام میں نے **(القاعدة المدنية – تعليم القراءة للمبتدئين–)** رکھا ہے۔

اللہ رب العالمین سے دعا گو ہوں کہ اس کتاب کو نفع بخش بنائے اور خلوص عنایت فرمائے۔ آمین!

وصلى الله وسلم على نبينا محمد وعلى آله وصحبه أجمعين

د. عبد المحسن بن محمد القاسم

امام وخطیب، مسجد نبوی

تکمیل کتاب کی تاریخ:
یوم عید الاضحی/ ١٤٤١ھ

اس کتاب میں میری کاوش

۱۔ عربی زبان کی معتبر کتابوں کو بنیاد بنا کر زیر نظر کتاب کو میں نے علمی مرجع کی شکل دی ہے۔

۲۔ میں نے اس کتاب میں ان تمام قواعد کو جمع کیا ہے جن کی ضرورت طلبہ کو پڑ سکتی ہے۔

۳۔اسباق شروع کرنے سے قبل میں نے چند تمہیدی کلمات ذکر کیے ہیں، جن میں حروف کی مختلف شکلیں،ان کے نام اور ادائیگی کا طریقہ کار ذکر کیا ہے۔

۴۔کتاب؛(۱۳) ابواب پر مشتمل ہے، عموماً ہر باب کے تحت کئی ایک اسباق ہیں۔

۵۔میں نے کتاب کی ترتیب میں ذہنی تسلسل اور علمی تدرج کا اہتمام کیا ہے۔

۶۔میں نے تمام اسباق کو ایک دوسرے سے اس طرح جوڑ رکھا ہے کہ طالب علم کو پچھلے اسباق بھی یاد رہ سکیں۔

۷۔میں نے ہر سبق کا ایک تعلیمی ہدف متعین کیا ہے تاکہ طالب علم اسے اپنا نصب العین بنائے۔

۸۔ہر باب کے آغاز میں، طریقہ تدریس اور اس جیسے دیگر امور ذکر کیے ہیں، جن کی ضرورت اساتذہ کو پڑتی ہے۔

۹۔میں نے قراءت قرآن سکھانے کا مختصر طریقہ بیان کیا ہے۔

۱۰۔فن قراءت کے بعض قواعد کی توضیح کیلیے میں نے کچھ ابواب اور اسباق مختص کیے ہیں،تاکہ پختگی حاصل ہو اور اختلاط کا شکار نہ ہو:

(أ) ہمزہ کی اہمیت اور عموماً حرف علت کے ساتھ مل کر آنے کی وجہ سے۔

(ب) ہمزہ ممدودہ (الف ممدودہ)؛اس میں دو ہمزہ یا ہمزہ اور الف ایک ساتھ آتا ہے۔

(ج) الف مقصورہ؛ کیوں کہ یہ بصورتِ "ی" لکھا جاتا ہے۔

(د) ہمزہ قطع اور ہمزہ وصل،تاء مربوطہ (گول تا) اور حروف قمری و حروف شمسی کا لام۔چونکہ ان کی لکھاوٹ ایک انداز کی ہوتی ہے، لہٰذا تفریق بیان کرنا ضروری ہے۔

(ھ) مد طبعی؛ کیوں کہ وہ بکثرت وارد ہوا ہے اور پختگی کے ساتھ زبان سیکھنے میں طالب علم کو اس کی ضرورت ہے۔

(و) واو جمع کے بعد الف کا لکھا جانا، یہ اس لیے لکھا جاتا ہے تاکہ یہ معلوم ہو جائے کہ مذکورہ واو جمع کی واو ہے، لہذا یہاں الف نہیں پڑھی جائے گی۔

(ز) مصحف (قرآن) کی طرز کتابت کی اصطلاحات،اس باب کی مثالیں بھی میں نے مصحف کی طرز کتابت کے مطابق ہی لکھی ہیں تاکہ قراءت کے جو قواعد طالب علم نے سیکھے ہیں؛قرآن پڑھتے وقت ان میں خلط ملط کا شکار نہ ہو۔

(ح) اعداد((۰ سے ۲۰ تک)) ذکر کیے گئے ہیں،تاکہ مفرد اور مرکب اعداد کے پڑھنے کا طریقہ معلوم ہو جائے۔

۱۱۔((کلمات کی مشق)) والے باب کو میں نے ۵ اسباق میں منقسم کیا ہے؛سب سے پہلے دو کلمہ پھر چار، پھر ایک مکمل جملہ اور پھر چند جملوں پر مشتمل ایک مکمل عبارت ذکر کی ہے۔

۱۲۔ اسباق کی ترتیب میں سب سے پہلے میں نے فتحہ پھر کسرہ پھر اس کے بعد ضمہ کو ذکر کیا ہے، کیوں کہ فتحہ سب سے خفیف حرکت ہے جبکہ کسرہ اس کے بعد آتا ہے، ان حرکات کے بعد میں نے سکون (جزم) کو ذکر کیا ہے۔

۱۳۔ "حرکات اور سکون کے ساتھ حروف کا بیان"، میں نے اس باب میں تین حرفی مثال دینے پر اکتفا کیا ہے۔

۱۴۔ دوسرے باب کی ابتدا سے لے کر پانچویں باب تک میں نے تمام حروف تہجی؛ مطلوبہ اسباق اور مثالوں کے ساتھ ذکر کیا ہے۔

۱۵۔ تمام کلمات پر میں نے حرکات لگائی ہے، نیز دو زبر؛ الف کے اوپر لکھا ہے۔

۱۶۔ میں نے صرف قرآن وحدیث سے مثالیں بیان کرنے پر اکتفا کیا ہے، کیوں کہ یہی دونوں عربی زبان کی اصل اور بنیاد ہیں۔

۱۷۔ مثالوں کے انتخاب میں، میں نے اس بات کا خیال رکھا ہے کہ مثالیں پڑھنے اور سمجھنے میں آسان ہوں اور معنی بالکل واضح ہو۔

۱۸۔ "کلمہ کی مشق": اس باب کی مثالوں کے انتخاب میں، میں نے عقیدہ، ادب اور اخلاق جیسی عظیم صفات پر مشتمل مثالیں ذکر کی ہیں، تاکہ طلبہ؛ علم اور تربیت دونوں ساتھ ساتھ سیکھتے رہیں۔

۱۹۔ پانچویں باب کے آخر تک کی مثالوں میں مطلوبہ حروف کی ترتیب؛ حروف تہجی کے اعتبار سے کی ہے، اس کے بعد کی ترتیب یا تو مطلوبہ حرف سے قبل یا اس کے بعد رکھی گئی ہے۔ دوسرے اور تیسرے باب کی ابتدا ہمزہ سے کی ہے۔

۲۰۔ مثالوں میں، میں نے ایک ہی کلمہ کو دوبارہ ذکر نہیں کیا ہے، تاکہ طالب علم مختلف کلمات سے واقف ہو سکے۔

۲۱۔ میں نے حروف اور مثالیں الگ الگ خانوں میں لکھا ہے، نیز دونوں خانوں کو دو مختلف رنگوں- سفید اور سبز- سے نمایاں کیا ہے۔

۲۲۔ تمام اسباق میں؛ حروف اور مطلوبہ حرکات کو سرخ رنگ سے نمایاں کیا ہے۔

۲۳۔ کتاب کے حروف اور کلمات کی عربی زبان میں آڈیو ریکارڈنگ بھی موجود ہے، تاکہ طالب علم کی سننے اور سمجھنے کی صلاحیت میں نکھار آئے اور حروف کی درست ادائیگی بھی ممکن ہو سکے۔

۲۴۔ اس کتاب کے علاوہ میں نے ایک اور کتاب ترتیب دی ہے جس کا نام "القاعدة المدنية –تعليم الكتابة للمبتدئين- " تاکہ طالب علم پڑھنے اور لکھنے دونوں میں مہارت حاصل کریں۔

"القاعدة المدنية" کی خصوصیات

۱۔ یہ کتاب عربی زبان کی اساسی کتب کو بنیاد بنا کر ترتیب دی گئی ہے۔

۲۔ قراءت کے تمام قواعد کو شامل ہے۔

۳۔ علم قراءت کے حصول میں آسانی کا خیال رکھا گیا ہے۔

۴۔ حصول علم میں تدریج کا خیال رکھا گیا ہے۔

۵۔ مختصر مدت میں پختگی کے ساتھ قراءت سیکھنے میں معاون ہے۔

۶۔ کتاب میں قرآن و حدیث سے مثالیں دی گئی ہیں۔

۷۔ مثالیں بڑی آسان اور بالکل واضح ہیں۔

۸۔ ایک ہی مثال دوبارہ نہیں دہرائی گئی ہے۔

۹۔ "کلمات کی مشق" کے باب میں مذکور مثالیں؛ دین واخلاق کے اصول پر مشتمل ہیں۔

۱۰۔ اس کتاب کی آڈیو ریکارڈنگ بھی موجود ہے، جو طالب علم کی فہم واستماع کی صلاحیت کے اضافہ اور درستگی کے ساتھ پڑھنے میں معاون ہے۔

۱۱۔ اس کتاب کے ہم مثل ایک اور کتاب بھی ہے جو فن کتابت کی تعلیم میں معاون ہے۔

قاعدہ مدنیہ کے اہداف

مکمل کتاب پڑھنے کے بعد طالب علم باذن اللہ اس قابل ہو جائے گا کہ:

- حروف تہجی اور ان کی مختلف شکلوں کی پہچان کر سکے گا۔
- حروف تہجی اور ان کی مختلف شکلیں درستگی کے ساتھ پڑھ سکے گا۔
- تمام متحرک اور ساکن حروف کی درست ادائیگی کرے گا۔
- تنوین سے واقف ہو جائے گا۔
- تنوین والے حروف کی ادائیگی میں پختگی حاصل ہو جائے گی۔
- مشدد اور متحرک حروف کی جانکاری حاصل ہو جائے گی۔
- جس حرف پر تشدید اور حرکت ساتھ آئے اس کی بھی درست ادائیگی کرے گا۔
- تشدید اور تنوین والے حروف کی پہچان حاصل ہو گی۔
- جس حرف پر تشدید اور تنوین ایک ساتھ آئے اس کی درست ادائیگی سے واقف ہو جائے گا۔
- ہمزہ قطع اور ہمزہ وصل لکھنے اور پڑھنے کے طریقے میں فرق جان سکے گا۔
- مد طبعی کے حروف سے واقف ہو سکے گا۔
- واو جمع کے بعد مذکور الف کی پہچان کر سکے گا۔
- گول تا پر وقف کرنے اور اسے ملا کر پڑھنے کے طریقے میں پختگی حاصل ہو گی۔
- قمری اور شمسی لام کو صحیح طریقہ سے پڑھنا سیکھ لے گا۔
- کلمات، جملے اور دیگر عبارتوں کی درست ادائیگی میں پختگی آئے گی۔
- خط عثمانی کی مصطلحات کے مطابق قرآن کریم پڑھنے پر قادر ہو گا۔
- اعداد کی درست اور پختہ ادائیگی پر قادر ہو گا۔

مقررہ نصاب کی زینہ نُما شکل

تیرہواں باب ۱۳
اعداد

بارہواں باب ۱۲
خط عثمانی کی شکلیں

گیارہواں باب ۱۱
کلمات کے پڑھنے کا طریقہ

دسواں باب ۱۰
قمری اور شمسی لام کا بیان

نواں باب ۹
(تاءمربوطہ) گول تا

آٹھواں باب ۸
جمع کی واو کے بعد کی الف (کا بیان)

ساتواں باب ۷
مدطبعی (کا بیان)

چھٹا باب ٦
ہمزۂ قطع اور ہمزۂ وصل (کا بیان)

پانچواں باب ۵
تشدید اور تنوین والے حروف

چوتھا باب ۴
مشدد اور متحرک حروف

تیسرا باب ۳
تنوین والے حروف

دوسرا باب ۲
متحرک اور ساکن حروف

پہلا باب ۱
حروف تہجی

تمہیدی کلمات

مدرسین کیلیے

حروف کی کل تعداد ۲۸ ہے، اور ہر حرف کی شکلیں، نام اور (نکلنے کی) آواز الگ الگ ہے۔ جس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

حرف کی شکل	اس کا نام [1]	اس کی آواز
أ	أَلف	ا [2]
ب	باء	بَ [3]
ت	تاء	تَ
ث	ثاء	ثَ
ج	جِيم	جَ
ح	حَاء	حَ
خ	خَاء	خَ
د	دَال	دَ
ذ	ذَال	ذَ
ر	رَاء	رَ
ز	زَاي	زَ
س	سِين	سَ
ش	شِين	شَ
ص	صَاد	صَ

حرف کی شکل	اس کا نام	اس کی آواز
ض	ضَاد	ضَ
ط	طَاء	طَ
ظ	ظَاء	ظَ
ع	عَين	عَ
غ	غَين	غَ
ف	فَاء	فَ
ق	قَاف	قَ
ك	كَاف	كَ
ل	لَام	لَ
م	مِيم	مَ
ن	نُون	نَ
هـ	هَاء	هَ
و	وَاو	وَ
ي	يَاء	يَ

۱- تمام حروف کے ناموں کو آخری حرف کے سکون کے ساتھ پڑھا جائے گا، اور ملا کر پڑھتے وقت دو پیش دے کر پڑھا جائے گا۔

۲- الف؛ حرف لین، ساکن ہوتا ہے اور اس کا ما قبل مفتوح ہوتا ہے، یہی وجہ ہے کہ اس کی آواز صرف اسی وقت ظاہر ہوتی ہے جب اسے پہلے والے حرف کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے، جیسے: ((بَا- تَا))، اور اس کی آواز دو حرکت کے برابر ہوتی ہے۔

۳- اس کی اور اس کے بعد آنے والے تمام حروف کی آواز ایک حرکت کے برابر نکالی جائے گی۔

پہلا باب

حروف تہجی

مقاصد

اس سبق کی تکمیل کے بعد طالب علم باذن اللہ اس قابل ہو جائے گا کہ :

- حروف تہجی پہچان جائے گا۔
- حروف تہجی کو درست طریقہ سے پڑھ لے گا۔
- حروف تہجی کی مختلف شکلیں پہچان سکے گا۔
- حروف تہجی کو اس کی مختلف شکل کے ساتھ پڑھنے پر قادر ہو جائے گا۔
- ہمزہ کی مختلف شکلوں کی پہچان اور اس کی ادائیگی پر قادر ہو جائے گا۔
- ہمزہ ممدودہ کی پہچان اور اس کی ادائیگی پر قادر ہو جائے گا۔
- الف مقصورہ کی پہچان اور اس کی ادائیگی پر قادر ہو جائے گا۔

مدرسین کیلیے

پڑھنے کا طریقہ:

پہلے سبق کی توضیح((ص۱۵)):

طالب علم حروف کے نام اسی طرح پڑھے جس طرح اسے "تمہید" میں بتا دیا گیا ہے((ص۱۱)):

مثال کے طور پر: «ا» کو «أَلِف»، «ب» کو «بَاء»، «ج» کو «جِيم» اور «ز» کو «زَاي» پڑھے گا، بقیہ دوسرے حروف بھی اسی طرح پڑھے گا۔

دوسرے سبق کی توضیح((ص۱٦)):

حرف کا نام اور اس کی مختلف شکلیں پڑھے، جیسا کہ تمہید (ص۱۱) میں بیان کیا گیا ہے.

مثال کے طور پر: حرف "جیم"، جب کلمہ کے درمیان یا اس کے آخر میں آئے «جـ - ـجـ - ـج» تو اسے «جِيم» پڑھا جائے گا، اسی طرح بقیہ حروف بھی اسی طرز پر سمجھائے جائیں گے۔

ملاحظہ: اس سبق میں بچوں سے یہ نہ کہا جائے کہ حرف کی یہ شکل کلمہ کے شروع میں یا آخر میں آئے گی، بلکہ انہیں صرف حرف کا نام؛ اس کی مختلف شکلوں سمیت بتایا جائے، یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے کہ کلمہ میں وہ کس جگہ پر آئے گا.

تیسرے سبق کی توضیح(ص۲۰):

ہمزہ خواہ سطر پر لکھا ہوا آئے یا الف کے اوپر یا اس کے نیچے یا پھر یاء اور واو کے اوپر «ء - أ - إ - ؤ - ـئـ - ئ» ؛اس سبق میں طالب علم اسے اس کے نام سے یعنی «هَمْزَه» پڑھے گا، جبکہ بقیہ اسباق میں اسے اس کی حرکت کے ساتھ « ءَ » پڑھے گا.

چوتھے سبق کی توضیح(ص۲۰):

ہمزہ ممدودہ: وہ الف جو، مد کی علامت کے ساتھ لکھی جاتی ہے «آ»۔

اس سبق میں صرف اسے اس کے نام یعنی «هَمْزَه مَمْدُودَه» کے اعتبار سے جاننا مقصود ہے، جبکہ بقیہ اسباق میں اسے مد کی آواز کے ساتھ «آ» پڑھا جائے گا.

ملاحظہ:

- جب ابتداء کلمہ میں ہمزہ مفتوحہ ہو اور اس کے بعد الف مدہ ساکن ہو؛ جیسے: «أَاذَانٌ»، تو اسے «آذَانٌ» لکھا جاتا ہے، نیز یہی معاملہ اس وقت بھی کیا جائے گا جب درمیان کلمہ اس طرح سے واقع ہو، جیسے: «رَأَاهُ»، لہٰذا؛ اسے «رَآهُ» لکھا جائے گا، جیسا کہ «قُرْءَانٌ» کو «قُرْآنٌ» لکھا جاتا ہے.

پانچویں سبق کی توضیح(ص۲۰):

الف مقصورہ: کلمہ کے آخر میں، دو نقطوں کے بغیر اس طرح لکھا جاتا ہے: «ى».

اس سبق میں اسے «أَلِفٌ مَقْصُورَةٌ» کے نام سے پڑھا جائے گا، جبکہ بقیہ اسباق میں اس کی آواز نکال کر بتایا جائے گا «ا».

پہلا درس: حروف تہجی

ا	ب	ت	ث	
ج	ح	خ		
د	ذ	ر	ز	
س	ش	ص	ض	
ط	ظ	ع	غ	
ف	ق	ك	ل	
م	ن	ھ	و	ي

دوسرا درس: حروف تہجی کی شکلیں

ا	ا ـا ـا
ب	بـ ـبـ ـب
ت	تـ ـتـ ـت ـة ة
ث	ثـ ـثـ ـث
ج	جـ ـجـ ـج
ح	حـ ـحـ ـح
خ	خـ ـخـ ـخ

د	د	ـد	ـد
ذ	ذ	ـذ	ـذ
ر	ر	ـر	ـر
ز	ز	ـز	ـز
س	سـ	ـسـ	ـس
ش	شـ	ـشـ	ـش
ص	صـ	ـصـ	ـص
ض	ضـ	ـضـ	ـض

ط	طـ	ـطـ	ـط
ظ	ظـ	ـظـ	ـظ
ع	عـ	ـعـ	ـع
غ	غـ	ـغـ	ـغ
ف	فـ	ـفـ	ـف
ق	قـ	ـقـ	ـق

ك	كـ	ـكـ	ـك
ل	لـ	ـلـ	ـل
م	مـ	ـمـ	ـم
ن	نـ	ـنـ	ـن
ه	هـ	ـهـ	ـه ه
و	و	ـو	ـو
ي	يـ	ـيـ	ـي

تیسرا درس: ہمزہ

ء ہمزہ کی شکلیں

ء	أ ـأ	إ ـإ
ؤ ـؤ	ئ ـئـ	ئ ـئ

چوتھا درس: ہمزۂ ممدودہ

آ ہمزۂ ممدودہ کی شکلیں

آ	ـآ

پانچواں درس: الف مقصورہ

ى الف مقصورہ کی شکلیں

ى	ـى

دوسرا باب

متحرک اور ساکن حروف

مقاصد

اس سبق کی تکمیل کے بعد طالب علم باذن اللہ اس قابل ہو جائے گا کہ:

- حرکت اور سکون (جزم) سے واقف ہو جائے گا۔
- متحرک اور ساکن حروف کی درست ادائیگی پر قادر ہو جائے گا۔

مدرسین کیلیے

حرکت: حرف کے اوپر یا نیچے موجود ایک شکل ہوتی ہے جو اس حرف کی صوتی وضاحت کرتی ہے۔(یعنی یہ بتاتی ہے کہ اس حرف کی آواز کس طرح نکالی جائے گی)۔
فتحہ (زبر): حرف کے اوپر پائی جانے والی چھوٹی سی علامت کا نام ہے۔
کسرہ (زیر): حرف کے نیچے پائی جانے والی چھوٹی سی علامت کا نام ہے۔
ضمہ (پیش): حرف کے اوپر چھوٹے سے واو کی شکل میں موجود علامت ضمہ کہلاتا ہے۔
سکون (جزم): حرف کے اوپر چھوٹا سا گول دائرہ سکون (جزم) کہلاتا ہے۔

پڑھنے کا طریقہ:
پہلے، دوسرے اور تیسرے سبق کی تشریح (ص ۲۳، ۲۶، ۲۹):
طالب علم تمام حروف کی ادائیگی حرکات کے ساتھ «أَ - إِ - أُ»، اسی طریقے سے کرے گا جو تمہیدی کلمات میں بیان کیا گیا۔ (ص ۱۱)۔

پہلے، دوسرے اور تیسرے اسباق کی مثالوں کی تشریح (ص ۲۴، ۲۷، ۳۰):
۱۔ **پہلے خانہ میں:** حرف کی آواز حرکت کے ساتھ اس طرح، «أَ» نکالنی ہے.
۲۔ **دوسرے خانہ میں:** پہلا حرف اس کی حرکت کے ساتھ ملا کر پڑھے گا «أَ»، پھر دوسرا حرف بھی اس کی حرکت کے ساتھ ملا کر «خَ»، پڑھنے کے بعد دونوں کو ایک ساتھ ملا کر پڑھے گا۔
۳۔ **تیسرے خانہ میں:** دوسرے خانہ میں جس طرح پڑھا تھا اسی طرح دہرائے گا، پھر تیسرا حرف اس کی حرکت سمیت پڑھے گا «ذَ»، پھر اس کے بعد پورا کلمہ ایک ساتھ «أَخَذَ» پڑھے گا۔
۴۔ اسی طرح سے کسرہ (زیر) اور ضمہ (پیش) والے اسباق کی بھی مشق کرنی ہے۔

چوتھے درس کی تشریح (ص ۳۲):
سب سے پہلے حرف اول کو اس کی حرکت کے ساتھ «أَ»، پڑھے گا، پھر اسے دوسرے ساکن حرف کے ساتھ ملا کر «أَبْ» پڑھے گا؛ کیوں کہ ساکن حرف کو الگ سے ادا کرنا ممکن نہیں ہے۔

چوتھے درس کی مثالوں کی تشریح (ص ۳۳):
۱۔ پہلے خانہ میں: پہلا حرف اس کی حرکت کے ساتھ «بَـ» پڑھے گا، پھر اسے دوسرے ساکن حرف کے ساتھ ملا کر «بَـأْ» پڑھے گا۔
۲۔ دوسرے خانہ میں: اسی طرح کرے گا جس طرح اس نے پہلے خانہ میں کیا تھا پھر تیسرا حرف اس کی حرکت کے ساتھ «سَ» پڑھے گا، اور پھر پورے کلمہ کو ایک ساتھ ملا کر «بَأْسَ» پڑھے گا۔

ملاحظہ: طلبہ یہاں سے لے کر کتاب کے آخر تک؛ حروف کو نام سے نہیں بلکہ حرکات اور سکون کے اعتبار سے اس کی آواز نکالیں گے۔ (مثال کے طور پر لفظ "س" پر اگر زبر ہو تو اسے "سین" نہیں، بلکہ "سَ" پڑھا جائے گا)۔

پہلا درس: فتحہ (زبر)

أَ	بَ	تَ	ثَ
جَ	حَ	خَ	دَ
ذَ	رَ	زَ	سَ
شَ	صَ	ضَ	طَ
ظَ	عَ	غَ	فَ
قَ	كَ	لَ	مَ
نَ	هَ	وَ	يَ

فتحہ (زبر) کی مثالیں

أَ	أَخَ	أَخَذَ
بَ	بَسَ	بَسَطَ
تَ	تَرَ	تَرَكَ
ثَ	ثَبَ	ثَبَتَ
جَ	جَمَ	جَمَعَ
حَ	حَمَ	حَمَلَ
خَ	خَتَ	خَتَمَ
دَ	دَخَ	دَخَلَ

ذَ	ذَهَـ	ذَهَبَ
رَ	رَفَـ	رَفَعَ
زَ	زَعَـ	زَعَمَ
سَـ	سَجَـ	سَجَدَ
صَـ	صَدَ	صَدَقَ
عَـ	عَبَـ	عَبَسَ
غَـ	غَفَـ	غَفَرَ
نَـ	نَزَ	نَزَلَ

دوسرا درس: کسرہ (زیر)

ثِ	تِ	بِ	إِ
دِ	خِ	حِ	جِ
سِ	زِ	رِ	ذِ
طِ	ضِ	صِ	شِ
فِ	غِ	عِ	ظِ
مِ	لِ	كِ	قِ
يِ	وِ	هِ	نِ

کسرہ (زیر) کی مثالیں

يَـ	يَئِـ	يَئِسَ
أَ	أَجِـ	أَجِدَ
رَ	رَحِـ	رَحِمَ
بَـ	بَخِـ	بَخِلَ
رَ	رَدِ	رَدِفَ
شَـ	شَرِ	شَرِبَ
فَـ	فَزِ	فَزِعَ
نَـ	نَسِـ	نَسِيَ

خَـ	خَشِـ	خَشِيَ
خَـ	خَطِـ	خَطِفَ
مَـ	مَعِـ	مَعِيَ
سَـ	سَفِـ	سَفِهَ
بَـ	بَقِـ	بَقِيَ
عَـ	عَلِـ	عَلِمَ
سَـ	سَمِـ	سَمِعَ
شَـ	شَهِـ	شَهِدَ

تیسرا درس: ضمہ (پیش)

أُ	بُ	تُ	ثُ
جُ	حُ	خُ	دُ
ذُ	رُ	زُ	سُ
شُ	صُ	ضُ	طُ
ظُ	عُ	غُ	فُ
قُ	كُ	لُ	مُ
نُ	هُ	وُ	يُ

ضمہ (پیش) کی مثالیں

كَـ	كَبُـ	كَبُرَ
كَـ	كَثُـ	كَثُرَ
ثَـ	ثَخُـ	ثَخُنَ
يَـ	يَدُ	يَدُكَ
قَـ	قَرُ	قَرُبَ
حَـ	حَسُـ	حَسُنَ
بَـ	بَصُـ	بَصُرَ
عَـ	عَضُـ	عَضُدَ

طُـ	طُبِـ	طُبِعَ
ظُـ	ظُلِـ	ظُلِمَ
عُـ	عُفِـ	عُفِيَ
فُـ	فُتِـ	فُتِحَ
قُـ	قُرِ	قُرِئَ
كُـ	كُبِـ	كُبِتَ
هُـ	هُدِ	هُدِيَ
وُ	وُضِـ	وُضِعَ

چوتھا درس: سکون (جزم)

بَأْ	أَبْ	أَتْ	أَثْ
أَجْ	أَحْ	أَخْ	أَدْ
أَذْ	أَرْ	أَزْ	أَسْ
أَشْ	أَصْ	أَضْ	أَطْ
أَظْ	أَعْ	أَغْ	أَفْ
أَقْ	أَكْ	أَلْ	أَمْ
أَنْ	أَهْ	أَوْ	أَيْ

سکون (جزم) کی مثالیں

بَأْ	بَأْسَ
سَبْ	سَبْعَ
أَجْ	أَجْرُ
يَدْ	يَدْعُ
عَرْ	عَرْشَ
نَصْ	نَصْرُ
فَضْ	فَضْلُ
بَطْ	بَطْشَ

بَعْـ	بَعْضُ
مَكْـ	مَكْرُ
قَلْـ	قَلْبِ
أَمْـ	أَمْرُ
كُنْـ	كُنْتَ
أَهْـ	أَهْلُ
يَوْ	يَوْمَ
غَيْـ	غَيْبُ

تیسرا باب

تنوین والے حروف

مقاصد

اس سبق کی تکمیل کے بعد طالب علم باذن اللہ اس قابل ہو جائے گا کہ:

- تنوین کے بارے میں جان لے گا۔
- تنوین والے حروف کی ادائیگی میں پختگی آجائے گی۔

مدرسین کیلیے

تنوین: ایک اضافی نون ساکن ہے، جو ادائیگی کے وقت اسم کے آخر میں ظاہر ہوتی ہے، جبکہ لکھنے اور وقف کرنے میں ظاہر نہیں ہوتی۔

دوزبر: آخری حرف کے اوپر پائی جانے والی دو چھوٹی علامت « ـً » کو دوزبر کہتے ہیں۔

دوزیر: آخری حرف کے نیچے پائی جانے والی دو چھوٹی علامت « ـٍ » کو دوزیر کہتے ہیں۔

دوپیش: آخری حرف کے اوپر پایا جانے والا دو چھوٹا واو « ـٌ » دوپیش کہلاتا ہے۔

پڑھنے کا طریقہ:

پہلے، دوسرے اور تیسرے درس کی تشریح (ص ۳۷، ۳۹، ۴۱):

ملا کر پڑھتے وقت تنوین والے حرف کو اس کی حرکت کے مطابق «ءاً - ءٍ - ءٌ» پڑھیں گے، البتہ وقف کرنے کی صورت میں حرف کو ساکن کردیں گے، جبکہ دوزبر والے حرف پر وقف کرتے وقت تنوین کی جگہ الف دے کر پڑھیں گے۔

پہلے، دوسرے اور تیسرے سبق کی مثالوں کی توضیح (ص ۳۸، ۴۰، ۴۲):

۱۔ پہلا حرف اس کی حرکت کے ساتھ «عِــــ» پڑھنے کے بعد دوسرا حرف بھی اس کی حرکت کے ساتھ «ـنَـ» پڑھے گا، پھر دونوں حروف ملا کر ایک ساتھ پڑھے گا، پھر تیسرا تنوین والا حرف اس کی حرکت کے ساتھ «باً» پڑھنے کے بعد پورے کلمہ کو ایک ساتھ ملا کر «عِنَباً» پڑھے گا۔

۲۔ جب دوسرا حرف ساکن ہو تو حرف اول کو اس کی حرکت کے ساتھ «فَــ» پڑھے گا پھر اسے حرف ساکن کے ساتھ «فَوْ» پڑھے گا، پھر تنوین والے تیسرے حرف کو اس کی حرکت کے ساتھ «زاً» پڑھے گا، پھر پورے کلمہ کو «فَوْزاً» پڑھے گا۔

۳۔ دوزیر اور دوپیش کے اسباق کی تمام مثالوں کو اسی طرح پڑھے گا۔

پہلا درس: دو زبر

ثاً	تاً	باً	ءاً
داً	خاً	حاً	جاً
ساً	زاً	راً	ذاً
طاً	ضاً	صاً	شاً
فاً	غاً	عاً	ظاً
ماً	لاً	کاً	قاً
یاً	واً	ھاً	ناً

دو زبر کی مثالیں

عِنَباً	مَقْتاً
مَرَحاً	أَحَداً
أَذىً	خَيْـراً
فَوْزاً	كَأْساً
قَرْضاً	وَسَطاً
حِفْظاً	نَفْعاً
آنِفاً	مُلْكـاً
حَرَماً	ثَمَناً

دوسرا درس: دوزیر

ثٍ	تٍ	بٍ	ءٍ
دٍ	خٍ	حٍ	جٍ
سٍ	زٍ	رٍ	ذٍ
طٍ	ضٍ	صٍ	شٍ
فٍ	غٍ	عٍ	ظٍ
مٍ	لٍ	كٍ	قٍ
يٍ	وٍ	هٍ	نٍ

دو زیر کی مثالیں

شَيْءٍ	لَهَبٍ
آيَةٍ	عَبْدٍ
سَفَرٍ	نَفْسٍ
فُرُشٍ	أَرْضٍ
رَهْطٍ	زَرْعٍ
جُرُفٍ	طَبَقٍ
فَلَكٍ	رَجُلٍ
قَوْمٍ	قَرْنٍ

تیسرا درس: دوپیش

ءٌ	بٌ	تٌ	ثٌ
جٌ	حٌ	خٌ	دٌ
ذٌ	رٌ	زٌ	سٌ
شٌ	صٌ	ضٌ	طٌ
ظٌ	عٌ	غٌ	فٌ
قٌ	كٌ	لٌ	مٌ
نٌ	هٌ	وٌ	يٌ

دو پیش کی مثالیں

كُتُبٌ	حَرَجٌ
رَوْحٌ	زَيْدٌ
شَهْرٌ	إِنْسٌ
مَرَضٌ	زَيْغٌ
رِزْقٌ	إِفْكٌ
عَدْلٌ	آثِمٌ
عَيْنٌ	كُرْهٌ
لَهْوٌ	وَحْيٌ

چوتھا باب

مشدد اور متحرک حروف

مقاصد

اس باب کی تکمیل کے بعد طالب علم باذن اللہ اس قابل ہو جائے گا کہ :

- تشدید اور حرکات والے حروف پہچان سکے۔
- حروف مشددہ کو حرکات کے ساتھ درست طریقے سے ادا کر سکے۔

مدرسین کیلیے

حروف مشددہ: ایسے ساکن حرف کو کہتے ہیں جس کے بعد اسی کے مثل دوسرا متحرک حرف آتا ہے۔ جیسے: «بْ + بَ = بَّ».

تشدید اور زبر: سین کے ابتدائی حصہ کے مثل ایک علامت ہوتی ہے جس کے اوپر زبر ہوتا ہے، « ـَّ ».

تشدید اور زیر: سین کے ابتدائی حصہ کے مثل ایک علامت ہوتی ہے جس کے نیچے زیر ہوتا ہے، « ـِّ ».

تشدید اور پیش: سین کے ابتدائی حصہ کے مثل ایک علامت ہوتی ہے جس کے اوپر پیش ہوتا ہے، « ـُّ ».

پڑھنے کا طریقہ:

پہلے، دوسرے اور تیسرے سبق کی تشریح (ص ۴۵، ۴۷، ۴۹):

طالب علم پہلا حرف اس کی حرکت کے ساتھ «أَ»، پھر دوسرے مشدد حرف کو پہلے حرف کے ساتھ ملا کر دونوں کی حرکات کے مطابق «أَبَّ» پڑھے گا، کیوں کہ حرف مشدد کو الگ سے پڑھنا ممکن نہیں ہے۔

پہلے، دوسرے اور تیسرے سبق کی مثالوں کی تشریح (ص ٤٦، ٤٨، ٥٠):

۱۔ پہلا حرف اس کی حرکت کے ساتھ «حَـ» پڑھے گا، پھر دوسرے مشدد حرف کو پہلے حرف کے ساتھ ملا کر دونوں کی حرکات کے مطابق «حَبَّـ» پڑھے گا، پھر تیسرا حرف اس کی حرکت کے ساتھ «ـةٍ» پڑھنے کے بعد پورے کلمہ کو ایک ساتھ ملا کر «حَبَّةٍ» پڑھے گا۔

۲۔ اگر حرف مشدد کے بعد حرف ساکن آجائے تو ایسی صورت میں پہلا حرف اس کی حرکت کے ساتھ «يَـ» پڑھنا ہے، پھر دوسرے مشدد حرف کو پہلے حرف کے ساتھ ملا کر دونوں کے حرکات کے مطابق «يَسِّـ» پڑھنا ہے، پھر پہلے حرف اور دوسرے مشدد حرف کو دونوں کی حرکات کے ساتھ تیسرے ساکن حرف میں ملا کر «يَسِّرْ» پڑھنا ہے۔

۳۔ بعینہ یہی طریقہ اس وقت بھی اختیار کرے گا جب حرف مشدد کے بعد الف مقصورہ آئے. جیسے: «حَتَّى».

۴۔ جب حرف مشدد آخر کلمہ میں واقع ہو، تو ایسی صورت میں؛ پہلا حرف اس کی حرکت کے ساتھ «أَ» پڑھنا ہے، پھر دوسرا حرف بھی اس کی حرکت کے ساتھ «عَـ» پڑھنے کے بعد دونوں حرف کو ایک ساتھ ملا کر «أَعَـ» پڑھنا ہے، پھر اس کے بعد دوسرے حرف کو تیسرے مشدد حرف کے ساتھ دونوں کی حرکات کے مطابق «عَدَّ» پڑھنا ہے، پھر پورے کلمہ کو ملا کر ایک ساتھ «أَعَدَّ» پڑھنا ہے۔

پہلا درس: تشدید اور زبر کے ایک ساتھ آنے کا بیان

أَبَّ	أَتَّ	أَثَّ	أَجَّ
أَحَّ	أَخَّ	أَدَّ	أَذَّ
أَرَّ	أَزَّ	أَسَّ	أَشَّ
أَصَّ	أَضَّ	أَطَّ	أَظَّ
أَعَّ	أَغَّ	أَفَّ	أَقَّ
أَكَّ	أَلَّ	أَمَّ	أَنَّ
أَهَّ	أَوَّ	أَيَّ	

تشدید اور زبر کے ایک ساتھ آنے کی مثالیں

حَبَّةٍ	حَتَّى
كَثَّرَ	سَخَّرَ
أَعَدَّ	كَذَّبَ
حَرَّمَ	عِزَّةٍ
أَحَسَّ	حِطَّةٌ
خَفَّفَ	أَحَقَّ
فَكَّرَ	سَلَّمَ
جَنَّةٌ	بَوَّأَ

دوسرا درس: تشدید اور کسرہ کے ایک ساتھ آنے کا بیان

أَبِّ	أَتِّ	أَثِّ	أَجِّ
أَحِّ	أَخِّ	أَدِّ	أَذِّ
أَرِّ	أَزِّ	أَسِّ	أَشِّ
أَصِّ	أَضِّ	أَطِّ	أَظِّ
أَعِّ	أَغِّ	أَفِّ	أَقِّ
أَكِّ	أَلِّ	أَمِّ	أَنِّ
أَهِّ	أَوِّ	أَيِّ	

تشدید اور کسرہ کے ایک ساتھ آنے کی مثالیں

سَبِّحِ	عُجِّلَ
يُؤَدِّ	عُذِّبَ
بُرِّزَ	يَسِّرْ
بَشِّرِ	حُصِّلَ
عُطِّلَ	نُوَفِّ
ذُكِّرَ	كُلِّمَ
عَمِّكَ	مَهِّلِ
غُدُوِّ	زُيِّنَ

تیسرا درس: تشدید اور ضمہ کے ایک ساتھ آنے کا بیان

أَبُّ	أَتُّ	أَثُّ	أَجُّ
أَحُّ	أَخُّ	أَدُّ	أَذُّ
أَرُّ	أَزُّ	أَسُّ	أَشُّ
أَصُّ	أَضُّ	أَطُّ	أَظُّ
أَعُّ	أَغُّ	أَفُّ	أَقُّ
أَكُّ	أَلُّ	أَمُّ	أَنُّ
أَهُّ	أَوُّ	أَيُّ	

تشدید اور ضمہ کے ایک ساتھ آنے کی مثالیں

مِتُّ	يَبُثُّ
حِجُّ	يَرُدُّ
تَلَذُّ	تَمُرُّ
تُعِزُّ	يَمَسُّ
أَهُشُّ	نَقُصُّ
يَحُضُّ	يَدُعُّ
أَشَقُّ	يَحِلُّ
مُتِمُّ	يَظُنُّ

پانچواں باب

حرف مشدد اور تنوین

مقاصد

اس باب کی تکمیل کے بعد طالب علم باذن اللہ اس قابل ہو جائے گا کہ :

- تشدید اور تنوین والے حروف کی پہچان کر لے گا۔
- حرف مشدد کو تنوین کے ساتھ درست طریقے سے پڑھ سکے گا۔

مدرسین کیلیے

تشدیداوردوزبر: سین کے ابتدائی حصہ کے مثل ایک علامت ہوتی ہے جس کے اوپر دوزبر ہوتا ہے، «ـًّ».
تشدیداوردوزیر: سین کے ابتدائی حصہ کے مثل ایک علامت ہوتی ہے جس کے نیچے دوزیر ہوتا ہے، «ـٍّ».
تشدید اور دو پیش: سین کے ابتدائی حصہ کے مثل ایک علامت ہوتی ہے جس کے اوپر دو پیش ہوتا ہے، «ـٌّ».

پڑھنے کا طریقہ:

پہلے، دوسرے اور تیسرے سبق کی توضیح (ص ۵۳، ۵۵، ۵۷):

طالب علم پہلا حرف اس کی حرکت کے ساتھ «أَ» پڑھے گا، پھر تنوین والے دوسرے مشدد حرف کو پہلے حرف کے ساتھ ملا کر دونوں کی حرکات کے مطابق «أَبًّا» پڑھے گا۔

پہلے، دوسرے اور تیسرے سبق کی مثالوں کی توضیح (ص ۵۴، ۵۶، ۵۸):

جب کلمہ تین حرفی ہو تو پہلا حرف اس کی حرکت کے ساتھ «قَـــ»، پھر دوسرا حرف اس کی حرکت کے ساتھ «ـــوِ» پڑھنے کے بعد دونوں کو ایک ساتھ ملا کر «قَـوِ» پڑھے گا، پھر دوسرے حرف کو تنوین والے تیسرے مشدد حرف کے ساتھ «وِيًّا» پڑھنے کے بعد پورے کلمہ کو ایک ساتھ ملا کر «قَوِيًّا» پڑھے گا۔

چوتھے درس کی توضیح (ص ۵۹):

کسی کلمہ میں جب دو مشدد حرف ایک ساتھ آجائیں تو کلمہ کے شروع سے لے کر حرف مشدد تک اسی طرح پڑھنا ہے جس طرح پہلے بتادیا گیا، پھر پہلے مشدد حرف کو ماقبل حرف کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے گا، پھر کلمہ کے ابتدا سے پہلے مشدد حرف تک پڑھا جائے گا، اس کے بعد دونوں مشدد حرف کو ماقبل حرف کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے گا، پھر کلمہ کے شروع سے دونوں مشدد حرف تک ایک ساتھ پڑھا جائے گا۔

ایک ساتھ دو مشدد حرف وارد ہونے کی مثال «لَأُضَلِّنَّهُمْ» اور اس کے پڑھنے کا طریقہ (ص ۵۹):

سب سے پہلے لام کو اس کی حرکت کے ساتھ «لَـ» پڑھے گا، پھر ہمزہ کو اس کی حرکت کے ساتھ «أُ» پڑھے گا، پھر ان دونوں کو ساتھ ملا کر «لَأُ» پڑھے گا، پھر ضاد کو اس کی حرکت کے ساتھ «ضِـــ» پڑھنے کے بعد پچھلے تمام حروف کو ایک ساتھ ملا کر «لَأُضِـــ» پڑھے گا، پھر ضاد کو مشدد لام کے ساتھ ملا کر پڑھنے کے بعد ابتداء کلمہ سے ملا کر پڑھے گا، پھر ضاد کو لام اور نون مشدد کے ساتھ ان کی حرکات کے مطابق «ضِلَّنَّـــــ» پڑھنے کے بعد ابتدا سے پورے کلمہ کو ان کی حرکات کے مطابق «لَأُضِلَّنَّـــ» دہرائے گا، پھر "ہ" کو اس کی حرکت کے مطابق «ـهُـ» پڑھے گا اور اس کے بعد "ہ" اور میم ساکن کو ملا کر «ـهُمْ» پڑھے گا، پھر ہر حرف کو ان کی حرکات کے اعتبار سے اس طرح «لَأُضِلَّنَّهُمْ» پڑھے گا۔

پہلا درس: تشدید اور دو زبر کے ایک ساتھ آنے کا بیان

أَبًّا	أَتًّا	أَثًّا	أَجًّا
أَحًّا	أَخًّا	أَدًّا	أَذًّا
أَرًّا	أَزًّا	أَسًّا	أَشًّا
أَصًّا	أَضًّا	أَطًّا	أَظًّا
أَعًّا	أَغًّا	أَفًّا	أَقًّا
أَكًّا	أَلًّا	أَمًّا	أَنًّا
أَهًّا	أَوًّا	أَيًّا	

تشدید اور دو زبر کے ایک ساتھ آنے کی مثالیں

حُبًّا	سَدًّا
سِرًّا	أَزًّا
بَسًّا	صَفًّا
حَقًّا	دَكًّا
كُلًّا	جَمًّا
عَفُوًّا	قَوِيًّا

دوسرا درس: تشدید اور دو زیر کے ایک ساتھ آنے کا بیان

أَبٍّ	أَتٍّ	أَثٍّ	أَجٍّ
أَحٍّ	أَخٍّ	أَدٍّ	أَذٍّ
أَرٍّ	أَزٍّ	أَسٍّ	أَشٍّ
أَصٍّ	أَضٍّ	أَطٍّ	أَظٍّ
أَعٍّ	أَغٍّ	أَفٍّ	أَقٍّ
أَكٍّ	أَلٍّ	أَمٍّ	أَنٍّ
أَهٍّ	أَوٍّ	أَيٍّ	

تشدید اور دو زیر کے ایک ساتھ آنے کی مثالیں

فَجٍّ	مَرَدٍّ
ضُرٍّ	حَظٍّ
أُفٍّ	رَقٍّ
صَكٍّ	ظِلٍّ
غَمٍّ	سِنٍّ
عُتُوٍّ	خَفِيٍّ

تیسرا درس: تشدید اور دو پیش کے ایک ساتھ آنے کا بیان

أَبٌّ	أَتٌّ	أَثٌّ	أَجٌّ
أَحٌّ	أَخٌّ	أَدٌّ	أَذٌّ
أَرٌّ	أَزٌّ	أَسٌّ	أَشٌّ
أَصٌّ	أَضٌّ	أَطٌّ	أَظٌّ
أَعٌّ	أَغٌّ	أَفٌّ	أَقٌّ
أَكٌّ	أَلٌّ	أَمٌّ	أَنٌّ
أَهٌّ	أَوٌّ	أَيٌّ	

تشدید اور دو پیش کے ایک ساتھ آنے کی مثالیں

رَبٌّ	سِتٌّ
شُحٌّ	صَدٌّ
شَرٌّ	شِقٌّ
شَكٌّ	حِلٌّ
صُمٌّ	مُسِنٌّ
عَدُوٌّ	غَنِيٌّ

چوتھا درس: دو مشدد حروف

يُبَتِّكُنَّ	لُجِّيٍّ
مُدَّثِّرُ	سَيَذَّكَّرُ
ذُرِّيَّةٌ	مُزَّمِّلُ
يَمَسَّنَّ	يَشَّقَّقُ
يَصَّعَّدُ	يَطَّوَّفَ
لَأُضِلَّنَّهُمْ	أَتَمَّهُنَّ

چھٹا باب

ہمزہ وصل اور ہمزہ قطع

مقاصد

اس باب کی تکمیل کے بعد طالب علم باذن اللہ اس قابل ہو جائے گا کہ :

- لکھنے اور پڑھنے میں ہمزہ وصل اور ہمزہ قطع کے درمیان فرق کر سکے گا۔
- ہمزہ وصل اور ہمزہ قطع کی درست ادائیگی پر قادر ہو جائے گا۔

مدرسین کیلیے

ہمزہ قطع: ابتداء کلمہ میں واقع ہونے والا ایک متحرک ہمزہ اصلی ہے، جسے الف کے اوپر یا نیچے لکھا جاتا ہے اور حرکات کے مطابق پڑھا جاتا ہے، «أَ - إِ - أُ».

ہمزہ وصل: ابتداء کلمہ میں واقع ایک زائد ہمزہ ہے، جسے الف «ا» کی صورت لکھا جاتا ہے اور اس کے اوپر کوئی حرکت نہیں ہوتی، یہ اسی صورت میں پڑھا جاتا ہے جب اسے ما قبل سے نہ ملایا جائے۔ اور جب ما قبل سے ملا دیا جائے تو لکھنے میں آتا ہے مگر پڑھنے میں نہیں۔

ہمزہ وصل اور ہمزہ قطع کے درمیان فرق کو کیسے سمجھیں؟

(ہمزہ سے شروع ہونے والے) کلمہ سے پہلے واو کا اضافہ کریں:

پڑھتے وقت ہمزہ اگر پڑھا جائے تو ہمزہ قطع ہے۔

اور اگر نہ پڑھا جائے تو ہمزہ وصل ہے۔

پڑھنے کا طریقہ:

پہلے سبق کی توضیح (ص ۶۳):

۱۔ طالب علم ہمزہ قطع کو اس کی حرکت کے مطابق پڑھے گا، جیسا کہ پچھلے اسباق میں بیان کیا گیا۔

۲۔ سبق میں بیان کی گئی مثالوں کو اسی طرح پڑھے گا جس طرح پہلے بتایا گیا ہے۔

دوسرے سبق کی توضیح (ص ۶۴):

۱۔ جب ہمزہ وصل سے پہلے کوئی حرف نہ ہو تو اسے ہمزہ قطع کی طرح سے پڑھیں گے۔

۲۔ جب ہمزہ سے پہلے کوئی حرف موجود ہو تو ایسی صورت میں وہ نہیں پڑھا جائے گا۔ چنانچہ پڑھتے وقت ہمزہ سے پہلے اور بعد والے حروف کو ایک دوسرے سے ملا کر پڑھیں گے، مثلاً: «وَاتْلُ»، اس طرح پڑھا جائے گا: «وَتْلُ»۔

۳۔ اس سبق کی باقی مثالیں بھی اسی طرح پڑھی جائیں گی جس طرح پچھلے اسباق میں پڑھی گئی ہیں۔

پہلا درس: ہمزۂ قطع

أَسْلَمَ	وَأَسْلَمَ
أَعْمَلُ	وَأَعْمَلُ

ہمزۂ قطع کی مثالیں

أَجَلَ	إِخْوَةُ
أُسْوَةٌ	وَأَشَدَّ
إِصْراً	وَأَضَلُّ
وَأَعْلَمُ	أَقْرَبُ
فَأَنْزَلَ	أَوْحَى

دوسرا درس: ہمزۂ وصل

اِبْنُ	وَابْنُ
اِثْنَانِ	وَاثْنَانِ

ہمزۂ وصل کی مثالیں

وَاتْلُ	ارْكُضْ
اسْمُ	اشْرَحْ
فَاصْبِرْ	وَاضْرِبْ
وَاعْبُدْ	فَاغْفِرْ
اكْشِفْ	وَانْظُرْ

ساتواں باب

مد طبعی

مقاصد

اس باب کی تکمیل کے بعد طالب علم باذن اللہ اس قابل ہو جائے گا کہ :

- مد طبعی والے حروف کی پہچان کر سکے گا۔
- مد طبعی والے حروف کی درست ادائیگی پر قادر ہو جائے گا۔

مدرسین کیلیے

حروف مدہ تین ہیں: «ا - و - ي».

کوئی حرف؛ حرف مدہ طبعی کب کہلائے گا؟

جب الف سے پہلے والے حرف پر زبر ہو «بَا»، یا واو سے پہلے والے حرف پر پیش ہو، «بُو»، یا پھر "یا" سے پہلے والے حرف پر زیر ہو «بِي».

کیا حروف مدہ پر کوئی حرکت بھی ہو گی؟

حروف مدہ پر زبر، زیر یا پیش میں سے کوئی بھی حرکت نہیں ہو گی۔

پڑھنے کا طریقہ:

توضیح (ص٦٧):

١۔ طالب علم پہلا حرف اس کی حرکت کے ساتھ «تَـــ» پڑھے گا، پھر اس حرف کو حرف مدہ کے ساتھ ملا کر «تَـــا» پڑھے گا، پھر تیسرا حرف اس کی حرکت کے ساتھ «تَـــا» پڑھنے کے بعد پورے کلمہ کو ایک ساتھ ملا کر «تَابَ» پڑھے گا۔

٢۔ اس سبق کی بقیہ مثالیں بھی اسی طرح پڑھے گا جس طرح پچھلے اسباق میں بتایا گیا ہے۔

مد طبعی

ا الف پر مد طبعی کے آنے کی مثالیں

تَـابَ	خَافَ	رَانَ
طَافَ	عَـادَ	قَامَ

و واو پر مد طبعی کے آنے کی مثالیں

أَعُوذُ	رَسُولٌ	سُـورَةٌ
شَـكُورٌ	غَفُورٌ	هُــودٍ

ي یاء پر مد طبعی کے آنے کی مثالیں

خَبِيـرٌ	دِينِ	شَدِيدٌ
عِيشَةٍ	قَدِيرٌ	مُبِيـنٌ

آٹھواں باب

جمع کی واو کے بعد کی الف

مقاصد

اس باب کی تکمیل کے بعد طالب علم باذن اللہ اس قابل ہو جائے گا کہ :

- جمع کی واو کے بعد مذکور الف کی پہچان پر قادر ہو جائے گا۔

مدرسین کیلیے

جمع کی واو کے بعد کی الف: یہ ایک ایسی الف ہے جو فعل کے آخر میں جمع کی واو کے بعد واقع ہوتی ہے. جیسے: «صَلُّوا».

جمع کی واو کے بعد الف لکھنے کا سبب: تا کہ یہ سمجھ میں آجائے کہ یہ واو جمع کیلیے وارد ہوا ہے، کیوں کہ واو اگر جمع کیلیے نہیں آیا ہو، تو ایسی صورت میں اس کے بعد الف نہیں لکھی جائے گی۔ جیسے: «أَرْجُو».

پڑھنے کا طریقہ:

توضیح (ص ۷۱):

۱۔ اس سبق کی بقیہ مثالیں اسی طرح پڑھنی ہیں جس طرح پچھلے اسباق میں بتایا گیا ہے۔

۲۔ جمع کی واو کے بعد واقع الف لکھی جاتی ہے مگر ہمیشہ پڑھی نہیں جاتی۔

جمع کی واو کے بعد کی الف

أُمِرُوا	تَوَاصَوْا
جَابُوا	ذَاقُوا
رَضُوا	زَاغُوا
فَتَنُوا	قُوا
كُلُوا	مَرُّوا
نُهُوا	يَتَّخِذُوا

نواں باب

گول تا (ۃ)

مقاصد

اس باب کی تکمیل کے بعد طالب علم باذن اللہ اس قابل ہو جائے گا کہ:

- گول تا (ۃ) کے بارے میں جان لے گا۔
- وقف (رکتے) کرتے وقت اور ملا کر پڑھتے وقت گول تا کی ادائیگی میں مکمل مہارت حاصل کر لے گا۔

مدرسین کیلیے

گول تا: کلمہ کے آخر میں ایک "تا" ہوتی ہے، جسے اسی طرح لکھا جاتا ہے جس طرح ھاء(ہ) کو لکھتے ہیں، اور اس کے اوپر دو نقطے بھی ہوتے ہیں «ۃ - ـــة»، ملا کر پڑھتے وقت تا(ۃ)اور وقف کرتے وقت اسے ھاء(ہ) پڑھتے ہیں۔

پڑھنے کا طریقہ:

توضیح(ص۷۵):

۱۔طالب علم اس سبق کی بقیہ مثالیں بھی اسی طرح پڑھے گا جس طرح پچھلے اسباق میں بتایا گیا ہے۔
۲۔گول تا کبھی ملا کر پڑھی جائے گی اور کبھی اس پر وقف کیا جائے گا:
- ملا کر پڑھتے وقت اسے اس کی حرکت کے ساتھ تا(ۃ) پڑھیں گے۔
- اور وقف کرتے وقت اسے ہاء ساکن (ہْ) پڑھیں گے۔

تاء مربوطہ (گول تا)

عِنْدَ الْوَقْفِ	عِنْدَ الْوَصْلِ
عَالِيَهْ	عَالِيَةٍ
فِئَهْ	فِئَةٍ

تاء مربوطہ (گول تا) کی مثالیں

تِسْعَةَ	بَرَرَةٍ
زَجْرَةٌ	رِحْلَةَ
صُورَةٍ	سَفَرَةٍ
قِسْمَةٌ	فِتْنَةٌ
نِعْمَةِ	لَيْلَةِ

دسواں باب

قمری اور شمسی لام

مقاصد

اس باب کی تکمیل کے بعد طالب علم باذن اللہ اس قابل ہو جائے گا کہ:

- قمری اور شمسی لام کے درمیان فرق کرنے پر قادر ہو جائے گا۔
- قمری اور شمسی لام کی درست ادائیگی پر قادر ہو جائے گا۔

مدرسین کیلیے

قمری لام: اس لام کو کہتے ہیں جس سے پہلے، ابتداء کلمہ میں ہمزہ وصل آیا ہو۔ یہ لام لکھی بھی جاتی ہے اور پڑھی بھی جاتی ہے۔
شمسی لام: اس لام کو کہتے ہیں جس سے پہلے، ابتداء کلمہ میں ہمزہ وصل آیا ہو۔ یہ لام لکھی جاتی ہے مگر پڑھی نہیں جاتی۔

لام قمری اور لام شمسی کو کس طرح پہچانیں؟

جس کلمہ میں لام قمری اور لام شمسی ہو، اس سے پہلے واو کا اضافہ کریں:
- اگر لام پڑھی جائے تو وہ قمری ہے۔
- اور اگر نہ پڑھی جائے تو وہ شمسی ہے۔

پڑھنے کا طریقہ:

پہلے سبق کی توضیح (ص ۷۹):

۱۔ جب لام قمری کے ماقبل ہمزہ وصل سے پہلے کوئی حرف موجود نہ ہو تو ہمزہ وصل پر زبر دے کر لام ساکن کے ساتھ «أَلْـ» پڑھیں گے۔
۲۔ جب لام قمری کے ماقبل ہمزہ وصل سے پہلے کوئی حرف موجود ہو تو ہمزہ وصل نہیں پڑھا جائے گا، بلکہ اس کے پہلے والے حرف کو لام ساکن کے ساتھ ملا کر «وَلْـ» پڑھا جائے گا۔
۳۔ اس سبق کی بقیہ مثالوں میں وہی طریقہ اختیار کرے گا جو پچھلے اسباق میں بتا دیے گئے ہیں۔

دوسرے سبق کی توضیح (ص ۸۰):

۱۔ جب لام شمسی کے ماقبل ہمزہ وصل سے پہلے کوئی حرف نہ ہو تو ہمزہ وصل پر زبر دے کر لام کے بعد والے مشدد حرف کے ساتھ ملا کر پڑھیں گے، لام نہیں پڑھی جائے گی۔ جیسے: لفظ «السَّمَاءُ»، «أَسَّمَاءُ» پڑھا جائے گا۔
۲۔ جب لام شمسی کے ماقبل ہمزہ وصل سے پہلے کوئی حرف ہو تو اسے (ہمزہ وصل سے پہلے والے حرف کو) لام کے بعد والے مشدد حرف کے ساتھ ملا کر پڑھیں گے، ہمزہ وصل اور لام نہیں پڑھی جائے گی۔ جیسے: لفظ «وَالسَّــــــمَاءُ»، «وَسَّمَاءُ» پڑھا جائے گا۔
۳۔ اس سبق کی بقیہ مثالوں میں وہی طریقہ اختیار کرے گا جو پچھلے اسباق میں بتا دیے گئے ہیں۔

ملاحظہ:

۱۔ جب لام قمری اور لام شمسی سے پہلے لام آئے تو ایسی صورت میں ہمزہ وصل نہ لکھا جاتا ہے اور نہ ہی پڑھا جاتا ہے۔ جیسے: «لِلْقَمَرِ» اور «لِلنَّاسِ»۔
۲۔ جب لام شمسی کسی ایسے کلمہ میں آئے جو لام سے شروع ہو رہا ہو اور لام شمسی سے پہلے بھی لام ہو، تو ایسی صورت میں ہمزہ وصل اور لام شمسی دونوں نہ ہی لکھے جاتے ہیں اور نا ہی پڑھے جاتے ہیں۔ جیسے: «لِلِّسَانِ»۔

پہلا درس: قمری لام

اَلْعَصْرِ	وَالْعَصْرِ
اَلْقَلَمِ	وَالْقَلَمِ

لام قمری کی مثالیں

وَالْبَحْرِ	اَلْجَمْعُ
وَالْحَمْدُ	وَالْخَيْلَ
اَلْغَضَبُ	وَالْفَجْرِ
اَلْكَرْبِ	اَلْمُلْكُ
اَلْوَعْدُ	اَلْيَمِينِ

دوسرا درس: شمسی لام

الرُّوحُ	وَالرُّوحُ
الضُّحَى	وَالضُّحَى

لام شمسی کی مثالیں

التَّغَابُنِ	الثَّابِتِ
الدُّعَاءَ	الذَّهَبَ
وَالسَّاعَةُ	الشِّمَالِ
الصَّمَدُ	وَالطُّورِ
وَالظَّاهِرُ	النُّورِ

گیارہواں باب

کلمات کی مشق

مقاصد

اس باب کی تکمیل کے بعد طالب علم باذن اللہ اس قابل ہو جائے گا کہ:

- مختلف کلمات، جملے اور عبارتیں درست طریقے سے پڑھ سکے گا۔

مدرسین کیلیے

پڑھنے کا طریقہ:

پہلے، دوسرے، تیسرے، چوتھے اور پانچویں اسباق کی توضیح (ص ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷):

۱۔ طالب علم پہلا جملہ اسی طرح پڑھے جیسا کہ پچھلے اسباق میں بتایا گیا ہے۔
۲۔ دوسرا سبق بھی پہلے بتائے گئے طریقے کے مطابق پڑھے گا۔
۳۔ اگر مثال دو کلموں پر مشتمل ہو تو پہلے اور دوسرے دونوں کلمہ کو ایک ساتھ ملا کر دوبارہ پڑھے گا۔
۴۔ مثال جب تین کلموں پر مشتمل ہو تو پہلے کلمہ کو دوسرے سے پھر دوسرے کو تیسرے کلمہ سے ملا کر پڑھنے کے بعد پورے کلمہ کو شروع سے ایک بار دہرائے گا۔
۵۔ مثال جب چار کلموں پر مشتمل ہو تو پہلے کلمہ کو دوسرے سے پھر دوسرے کو تیسرے اور تیسرے کو چوتھے کلمہ سے ملا کر پڑھنے کے بعد پورے کلمہ کو شروع سے ایک بار دہرائے گا۔
۶۔ اسی طرح سے کوئی مثال اگر چار سے بھی زائد کلمات پر مشتمل ہو تو اوپر بیان کیا ہوا طریقہ ہی اختیار کیا جائے گا، نیز کلمات کو ایک دوسرے سے جوڑنے میں معنیٰ کا خیال رکھا جائے گا۔

ملاحظہ:

۱۔ جب متحرک حرف کے بعد آخر کلمہ میں (حرف) مدہ آئے اور اس کے بعد دوسرے کلمہ میں ساکن حرف ہو؛ تو ملا کر پڑھتے وقت ان دونوں میں سے پہلا حرف ساقط ہو جاتا ہے۔
مثال: «وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ»، اس مثال میں میم متحرک حرف ہے اور اس کے بعد دو ساکن حرف ہیں اور وہ دونوں واو اور صاد ہیں، لہٰذا یہاں واو حذف کر دیا جائے گا اور اس طرح پڑھا جائے گا: «وَأَقِيمُصَّلَاةَ». البتہ جمع کی واو کے بعد واقع؛ الف اور ہمزہ وصل اور لام شمسی، ملا کر پڑھتے وقت نہیں پڑھے جائیں گے۔
اسی طرح «ذَا الْقُرْبَى»، میں ذال حرف متحرک ہے، اور اس کے بعد دو ساکن حروف ہیں جو کہ الف اور لام قمری ہیں، لہٰذا الف ساقط ہو جائے گی اور اس طرح پڑھا جائے گا: «ذَلْقُرْبَى»، رہی بات ہمزہ وصل کی؛ تو ملا کر پڑھتے وقت وہ ساقط ہو جائے گا۔
۲۔ لفظ «اللّٰهُ»: لام مشدد کے بعد بغیر الف کے لکھا جائے گا، اور اس طرح لکھنے کا سبب اس کا کثرت استعمال ہے۔ اسے «اللَّاهُ» پڑھا جائے گا۔
۳۔ لفظ «إِلَٰهَ»: لام کے بعد بغیر الف کے لکھا جائے گا، کیوں کہ یہ بکثرت استعمال کیا جاتا ہے، اسے «إِلَاهَ» پڑھا جائے گا۔
۴۔ لفظ «الرَّحْمَٰنِ»: میم کے بعد بغیر الف کے لکھا جائے گا، کیوں کہ یہ بکثرت استعمال کیا جاتا ہے، اور «الرَّحْمَانِ» پڑھا جائے گا۔

پہلا درس: دو کلمہ پڑھنے کی مثالیں

اللّٰهُ رَبِّي
الْإِسْلَامُ دِينِي
مُحَمَّدٌ نَبِيِّي
الْحَيُّ الْقَيُّومُ
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ
الدِّينُ النَّصِيحَةُ
وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا

دوسرا درس: تین کلمات پڑھنے کی مثالیں

اللّٰهُ فِـي السَّمَاءِ
مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ
وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَـحَافِظِينَ
إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ
اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ
إِنَّمَا الْـمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ
وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْناً

تیسرا درس: چار کلمات پڑھنے کی مثالیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ
وَأَطِيعُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ
وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ
أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ
وَآتِ ذَا الْقُرْبَى حَقَّهُ

چوتھا درس: مکمل جملہ

وَمَا خَلَقْتُ الْـجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ
وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِـي أَسْتَجِبْ لَكُمْ
لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ
إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللّٰهِ الْإِسْلَامُ
خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ
أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِـحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ

پانچواں درس: مکمل عبارت پڑھنے کی مثالیں

الْإِسْلَامُ: أَنْ تَشْهَدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَنَّ مُحَمَّداً رَسُولُ اللّٰهِ، وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ، وَتَصُومَ رَمَضَانَ، وَتَحُجَّ الْبَيْتَ إِنِ اسْتَطَعْتَ إِلَيْهِ سَبِيلاً

الْإِيمَانُ: أَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ، وَمَلَائِكَتِهِ، وَكُتُبِهِ، وَرُسُلِهِ، وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، وَتُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ

الْإِحْسَانُ: أَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ، فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ

بارہواں باب

خط عثمانی کی اصطلاحات

مقاصد

اس باب کی تکمیل کے بعد طالب علم باذن اللہ اس قابل ہو جائے گا کہ:

- خط عثمانی کی بعض اصطلاحات سے واقف ہو جائے گا۔
- خط عثمانی اور معاصر طرز کتابت کے درمیان فرق کرنا ممکن ہو جائے گا۔

ملاحظہ

خط عثمانی کے بعض کلمات اور بعض حرکات، معاصر طرز کتابت سے مختلف ہیں۔

مدرسین کیلیے

- چھوٹی حا کا ابتدائی حصہ «بْ» جو حرف کے ساکن ہونے پر دلالت کرتا ہے، اوراس کے پڑھنے کا طریقہ کار وہی ہے جو "جزم کے بیان" میں گزرا۔
- ہمزہ وصل کے اوپر چھوٹے صاد کا ابتدائی حصہ ہوتا ہے « ٱ » جو اس کے ہمزہ وصل ہونے کی دلیل ہوتا ہے، اوراس کے پڑھنے کا طریقہ کار وہی ہے جو "ہمزہ وصل کے سبق" میں گزرا۔
- مد کی علامت « ~ » اس بات کی دلیل ہوتی ہے کہ اس حرف کو مد طبعی سے زیادہ کھینچ کر پڑھا جائے گا۔
- ہمزہ کے بعد اگر الف آئے «ءَا»، تو «آ» پڑھا جائے گا، اسے مد بدل کہتے ہیں، اس کے پڑھنے کا طریقہ کار وہی ہے جو مد طبعی کے باب میں گزرا۔
- حروف مدہ جب کسی بڑے حرف کے بعد ایک چھوٹے سے حرف کی شکل میں آئے «و - ـه - ـهُ - ـهٖ» تو ایسی صورت میں دونوں ایک ساتھ پڑھا جائے گا، اوراس کا طریقہ کار بھی وہی ہوگا جو مد طبعی کے باب میں بیان کیا گیا۔
- کسی بڑے حرف کے اوپر **چھوٹی الف** یا **چھوٹی سین** کا آنا اس بات کی دلیل ہے کہ چھوٹا حرف پڑھا جائے گا، بڑا حرف نہیں پڑھا جائے گا۔
- الف کے اوپر انڈے کی شکل کا گول دائرہ «اۨ» اس بات کی دلیل ہوتی ہے کہ وقف کرتے وقت الف پڑھی جائے گی جبکہ ملا کر پڑھتے وقت نہیں پڑھی جائے گی۔
- حرف علت کے اوپر مکمل گول دائرہ « اۡ - وۡ - يۡ »: اس بات کی دلیل ہے کہ وہ حرف نہیں پڑھا جائے گا۔

ملاحظہ: طالب علم اس سبق کی مثالیں بھی اسی طرح سے پڑھے گا جس طرح پچھلے اسباق میں بیان کیا گیا۔
فائدہ: مصحف (قرآن مجید) میں "یا" جب کلمہ کے آخر میں آتی ہے تو بغیر نقطوں کے «ى» لکھی جاتی ہے۔
ایسی صورت میں یا اور الف مقصورہ کے درمیان فرق، درج ذیل طریقوں سے کریں گے:
۱۔ جب یا پر فتحہ «نَسِيَ» یا کسرہ «يُحْيِ» یا ضمہ «الْبَغْيُ» ہو یا چھوٹی "حا" کی ابتدائی شکل والی علامت «اثْنَىْ» ہو تو ان تمام صورتوں میں وہ "یا" کہلائے گی۔
۲۔ جب تمام حرکات سے خالی ہو اور اس پر چھوٹی "حا" کی ابتدائی شکل والی علامت بھی نہ ہو تو اس کے ما قبل کی حرکت کو دیکھیں گے، اگر اس کا ما قبل مکسور ہے تو یا ہے، جیسے: «عِبَادِى»۔
اور اگر مفتوح ہے تو الف مقصورہ ہے، جیسے: «الْهُدَى»۔

پہلا درس: چھوٹی حا کا ابتدائی حصہ

ح

ح

چھوٹی حا کا ابتدائی حصہ کی مثالیں

حَبْلُ	خَلْفُ	طَلْعُ
قَبْلُ	نَحْنُ	وَجْهِ

دوسرا درس: چھوٹی صاد کا ابتدائی حصہ

ص

ص

چھوٹی صاد کا ابتدائی حصہ کی مثالیں

وَٱلْبَلَدُ	وَٱلتِّينِ	وَٱلشَّجَرِ
ٱلصَّيْفِ	وَٱلطَّارِقِ	ٱلنَّاسِ

تیسرا درس: مد کی علامت ~

مد کی علامت پر مثالیں ~

جَآءَ	اَلضَّآلِّينَ	فِدَآءً
قُرُوٓءٍ	مَآئِدَةً	هَـٰٓؤُلَآءِ

چوتھا درس: ہمزہ کے بعد (واقع) الف اٰ

ہمزہ کے بعد (واقع) الف کی مثالیں اٰ

رسم مصحف (عثمانی)	اس کے پڑھنے کا طریقہ
وَءَاتِ	وَآتِ
ءَادَمُ	آدَمُ
ءَامَنُوا۟	آمَنُوا۟
ٱلْقُرْءَانُ	ٱلْقُرْآنُ

پانچواں درس: بڑے حرف کے بعد واقع چھوٹا حرف

ا و ے

چھوٹی الف کی مثالیں (ا)

ذٰلِكَ	لٰكِنِ	مَلٰٓئِكَةُ
هٰذَا	وٰعَدْنَا	يٰٓأَيُّهَا

چھوٹے واو کی مثالیں (و)

بَعْدَهٗ	حَمْلُهٗ	دَاوٗدَ
كَأَنَّهٗ	نِعْمَتَهٗ	وَعْدَهٗ

چھوٹی یا کی مثالیں (ے)

دُونِهٖ	رَحْمَتِهٖ	سَبِيلِهٖ
طَعَامِهٖ	ظَهْرِهٖ	وَرَآئِهٖ

چھٹا درس: چھوٹی الف (ا) چھوٹی سین (س) بڑے حرف کے اوپر

بڑے حرف پر چھوٹے حرف کے آنے کی مثالیں	ا - س

ٱلْحَيَوٰةَ ٱلزَّكَوٰةَ ٱلصَّلَوٰةَ

كَمِشْكَوٰةٍ مَوْلَىٰهُ يَبْصُۜطُ

ساتواں درس: انڈے کی شکل کا دائرہ (۠)

انڈے کی شکل کے دائرہ کی مثالیں	۠

أَنَا۠ ٱلرَّسُولَا۠ ٱلسَّبِيلَا۠

ٱلظُّنُونَا۠ قَوَارِيرَا۠ لَّٰكِنَّا۠

آٹھواں درس: مکمل گول دائرہ ۵

گول دائرہ کی مثالیں ۵

أُوْلَـٰٓئِكَ	ثَمُودَاْ	قَالُواْ
مِاْئَةَ	نَبَإِىْ	يَتْلُواْ

تیرہواں باب

اعداد

مقاصد

اس باب کی تکمیل کے بعد طالب علم باذن اللہ اس قابل ہو جائے گا کہ :

- اعداد کی درست ادائیگی پر اسے اتقان حاصل ہو جائے گا۔

مدرسین کیلیے

طالب علم اعداد کو مندرجہ ذیل طریقہ سے پڑھے گا:

٠	صفر	١	واحد	٢	اثنین
٣	ثلاثة	٤	اربعة	٥	خمسة
٦	ستة	٧	سبعة	٨	ثمانية
٩	تسعة	١٠	عشرة	١١	احد عشر
١٢	اثنا عشر	١٣	ثلاثة عشر	١٤	اربعة عشر
١٥	خمسة عشر	١٦	ستة عشر	١٧	سبعة عشر
١٨	ثمانية عشر	١٩	تسعة عشر	٢٠	عشرون

اعداد

٠	١	٢
٣	٤	٥
٦	٧	٨
٩	١٠	١١
١٢	١٣	١٤
١٥	١٦	١٧
١٨	١٩	٢٠

فہرست عناوین

مقدمہ...5
اس کتاب میں میری کاوش...6
قاعدہ مدنیہ کی خصوصیات..8
قاعدہ مدنیہ کے اہداف...9
مقررہ نصاب کی زینہ نُما شکل.......................................10
تمہید...11
پہلا باب: حروف تہجی...13
دوسرا باب: متحرک اور ساکن حروف.................................21
تیسرا باب: تنوین والے حروف.......................................35
چوتھا باب: مشدد اور متحرک حروف...................................43
پانچواں باب: حرف مشدد اور تنوین...................................51
چھٹا باب: ہمزۂ وصل اور ہمزۂ قطع.....................................61
ساتواں باب: مد طبعی..65
آٹھواں باب: واو جمع کے بعد کی الف..................................69
نواں باب: گول تا (تاء مربوطہ)..73
دسواں باب: قمری اور شمسی لام.......................................77
گیارہواں باب: کلمات کی مشق...81
بارہواں باب: خط عثمانی کی اصطلاحات.................................89
تیرہواں باب: اعداد...97
فہرست عناوین..100

مؤسسة طالب العلم للنشر والتوزيع

00966506090448

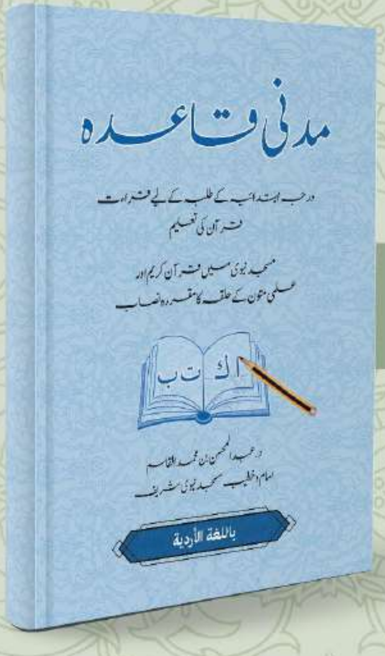

ہماری ریلیز کی

مدنی قاعدہ

- عربی زبان میں پڑھنا سیکھنے کے لیے سب سے آسان اور مختصر ترین طریقہ۔
- چھوٹے اور بڑے تمام طلبہ کے لئے مناسب۔
- علمی بنیادوں پر مبنی اور آسان اسلوب کے ساتھ۔
- آسان مثالوں کی کثرت اس کا امتیاز ہے۔
- جدید ٹکنالوجی سے ہم آہنگ ہے، چنانچہ اس کا الیکٹرانک اپلیکیشن ہے جو سننے اور صحیح طریقے سے پڑھنے میں معاون ہے۔
- اس کے بعد ایک مستقل کتاب ہے جس میں لکھنے کا طریقہ سکھایا گیا ہے۔
- اس میں اساتذہ کے لئے بعض تنبیہات ہیں جو تعلیم کا صحیح طریقہ جاننے میں ان کے لیے معاون ہیں۔